# ضمیمہ ایک :عرضیوں میں اٹھائے گئے مسائل

| | شمارہ | عرضی کا خلاصہ | مجوزہ زمرہ |
|---|---|---|---|
| 1 | انکوائری کی اہمیت۔ | تمام موصولہ عرضیوں میں اس امر پر غور کیا گیا کہ ایک عوامی پوچھ تاچھ ہونی چاہیے۔ جن عوامل پر زور دیا گیا ان میں شامل ہیں: حملے نیوزی لینڈ میں بے مثال تھے، کوئی فوجداری ٹرائل نہیں ہوا تھا، فیملیز RCOI پروسیس میں پوری طرح شرکت کرنے پر قادر نہیں تھیں، RCOI نے صرف پبلک سیکٹر کی ایجنسیوں کی کارروائیوں کا ازالہ کیا، RCOI کی زیادہ تر شہادت کو دبایا گیا ہے، اس کی لیپا پوتی کی گئی ہے یا اسے خارج کر دیا گیا ہے، اور یہ کہ یہ آخری عوامی قانونی کارروائی ہے۔ متعدد عرضیوں میں اس امر پر زور ڈالا گیا ہے کہ انہیں نہیں لگتا ہے کہ RCOI نے اطمینان بخش طریقے سے تمام مسائل کا احاطہ کیا ہے یا مخصوص جوابات اور متوقع جوابدہی حاصل کرنے کے لیے کافی حد تک دندانہ دار سطح پر مشغول ہوئی، کہ RCOI کی رپورٹ کا بذات خود متاثرین کے ساتھ (زبان، پیشہ ورانہ تعاون کی کمی اور حالت رسائی کے دیگر مسائل کے نتیجے میں) مشغول ہونا مشکل تھا اور انہیں لگتا تھا کہ آئندہ حملوں کو روکنے کے لیے مزید تجاویز ضروری ہیں۔ ایک ہم آہنگ تھیم یہ بھی تھا کہ متاثرین اور ان کی فیملیز نے سابقہ قانونی کارروائیوں میں جو مسائل اٹھائے تھے اس نے انہیں ان سنا، اور بے اختیار چھوڑ دیا تھا، اور یہ کہ اب بحال کرنے والے ایک مزید مرتکز عمل کی ضرورت ہے۔ | ناقابل اطلاق |

## ضمیمہ ایک :عرضیوں میں اٹھائے گئے مسائل

| | | | |
|---|---|---|---|
| 2 | وہ دہشت گرد کس طرح انتہا پسند ہو گیا تھا اور مستقبل میں اسے کس طرح روکا جا سکتا ہے؟ | کئی ایک فریقوں نے اٹھایا تھا۔ پوچھے گئے مخصوص سوالات میں شامل تھے:<br>• ایک بچے کی حیثیت سے یہ نسل پرستانہ نظریہ کب اور کس طرح فروغ پایا تھا؟<br>• اس کے نسل پرستانہ نظریات میں اس سے پہلے مداخلت کیوں نہیں کی گئی تھی؟<br>• اس کی آن لائن سرگرمی اور اس کی ڈیوائس بڑے پیمانے پر بلا تفتیش کیوں رہ گئی تھی؟<br>• ایک ٹینیجر اور نوعمر بالغ فرد کے بطور کن اثر و رسوخ نے اسے اس راہ پر ڈالا تھا؟<br>• وہ کون سی ایسی سرگرمیوں میں مشغول ہوا تھا جنہوں نے انتہا پسندانہ خیالات کو اس طرح حد تک فعال کر دیا؟<br>• ملتے جلتے حالات میں آئندہ اموات کو روکنے کے لیے کون سی تجاویز پیش کی جا سکتی ہیں؟<br>• کیا مداخلت کرنے کے مواقع چھوٹ گئے تھے؟<br>• انتہا پسندی اور منافرت کی راہ میں اب کے بعد کس طرح مداخلت کی جا سکتی ہے؟<br>• غیر انسانیت پسندی اور تشدد کی ترغیب دینے والی ویب سائٹس اور آن لائن گیمنگ تک رسائی حاصل کرنے اور انہیں کنٹرول کرنے کے سلسلے میں کون سے انضباطی، قانونی یا دیگر اقدامات کیے جا سکتے ہیں؟<br>جو تشویشات اٹھائی گئی تھیں ان میں یہ بات شامل تھی کہ RCOI نے اس دہشت گرد کے آن لائن اور سوشل میڈیا کے استعمال کا معقول طریقے سے ازالہ نہیں کیا اور آیا ریاستی ایجنسیاں آن لائن انتہا پسندی سے متعلق وسائل پر صحیح سے توجہ مرکوز کر کے حملوں کا پتہ لگا سکتی تھیں۔ | انکوائری کی گنجائش سے الگ (RCOI کے ذریعہ زیر غور لایا گیا)۔ |
| 3 | دہشت گرد کی سفر کی سرگزشت کے بارے میں کیا جانکاری ہے اور کیا بیرون ملک اس کے تربیت لینے کی کوئی شہادت موجود ہے؟ | یہ مسئلہ کئی ایک فریقوں نے اٹھایا تھا۔ جو مخصوص سوالات پوچھے گئے تھے ان میں یہ شامل تھا کہ سفر کی سرگزشت نے اس وقت سرخ پرچم کیوں نہیں اٹھایا جب وہ NZ میں داخل ہوا اور آیا وہ بیرون ملک تربیت حاصل کر اور ہلاکت انجام دے سکتا تھا (بہن کے اس عندیہ کی بنیاد پر کہ اس نے افغانستان کا سفر کیا تھا)۔ کئی ایک عرضیوں میں تشویش کے ساتھ، حملے کے دوران آتشیں اسلحے اور فوجی حربوں کے معاملے میں دہشت گرد کے بدیہی تجربے یا لیاقت کا حوالہ دیا گیا تھا۔ | انکوائری کی گنجائش سے الگ (RCOI کے ذریعہ زیر غور لایا گیا)۔ |

## ضمیمہ ایک :عرضیوں میں اٹھائے گئے مسائل

| | | | |
|---|---|---|---|
| 4 | کیا انٹلیجنس/پولیس سے سرخ پرچم چھوٹ گئے تھے؟ | جو مخصوص مسائل اٹھائے گئے تھے ان میں شامل تھے"Barry Harry Tarry" : کو ٹریک کرنے یا فالو اپ کرنے – IP122.61.118.145 نیز ذیل کے مسائل سے تعلق رکھنے والے آتشیں اسلحہ میں انٹیلیجنس سروس کی ناکامی۔ | انکوائری کی گنجائش سے الگ (RCOI کے ذریعہ زیر غور لایا گیا) |
| 5 | کیا ناقص آتشیں اسلحہ کی لائسنسنگ کا دور اموات میں معاون بنا تھا؟ | RCOI کے اس نتیجے سے کہ اس امر کا تعین نہیں کیا جا سکتا تھا کہ آیا آتشیں اسحلہ کے پروسیس والے مسائل حملے کی وجہ بنے تھے، اختلاف کرنے والے متعدد فریقوں نے یہ سوال اٹھایا۔ | انکوائری کی گنجائش سے الگ (RCOI کے ذریعہ زیر غور لایا گیا)۔ |
| 6 | آتشیں اسلحہ اور گولہ بارود کی خریداری کی رپورٹنگ کیوں نہیں ہوئی تھی؟ | فیملیز نے گولہ بارود کی خریداری اور، بطور مثال، زیادہ طاقت والے گولہ بارود کی اہم خریداری کا سراغ لگانے اور اس کا نقشہ بنانے میں پولیس کی اہلیت کی کمی کے بارے میں تشویش کا اظہار کیا ہے۔ | انکوائری کی گنجائش سے الگ (RCOI کے ذریعہ زیر غور لایا گیا)۔ |
| 7 | گن کلب کی رکنیت کا ضابطہ۔ | کچھ فیملیز نے یہ بات اٹھائی کہ اوٹاگو شوٹنگ اسپورٹس رائفل اینڈ پسٹل کلب اور بروس رائفل کلب کے ممبروں نے اس دہشت گرد کے بارے میں تشویش ظاہر کی تھی اور یہ استفسار کیا تھا کہ آیا لازمی رپورٹنگ ہونی چاہیے۔ | انکوائری کی گنجائش سے الگ (RCOI کے ذریعہ زیر غور لایا گیا)۔ |
| 8 | ہسپتال نے آتشیں اسلحہ کے اس ضرر کی رپورٹ کیوں نہیں کی جو اس دہشت گرد کو جولائی 2018 میں پہنچا تھا؟ | حسب مذکورہ بالا۔ | انکوائری کی گنجائش سے الگ (RCOI کے ذریعہ زیر غور لایا گیا)۔ |
| 9 | کیا مکان مالکان پر لازمی رپورٹنگ کے تقاضے ہونے چاہئیں؟ | کچھ فیملیز کو اتفاقی طور پر آتشیں اسلحہ ڈسچارج کرنے کے نتیجے میں اس دہشت گرد نے جو مکان کرایے پر لیا تھا اس کو ہوئے نقصان کی رپورٹ کرنے میں اس دہشت گرد کے مکان مالک کے ناکام رہنے کے بارے میں تشویشات لاحق تھیں۔ | انکوائری کی گنجائش سے الگ (RCOI کے ذریعہ زیر غور لایا گیا)۔ |

## ضمیمہ ایک :عرضیوں میں اٹھائے گئے مسائل

| | | | |
|---|---|---|---|
| 10 | دہشت گرد کا RCOI کا انٹرویو 30 سالوں تک دبا کر کیوں رکھا گیا تھا؟ | بہت ساری عرضیوں میں دبا کر رکھی گئی معلومات تک رسائی حاصل کرنے اور یہ جاننے میں فیملیز کی عدم اہلیت پر ناخوشی کا ذکر کیا گیا کہ آیا کارونر نے اسے دیکھا ہے۔ | انکوائری کی گنجائش سے الگ (اس مسئلے پر استفسار کرنے کا دائرہ اختیار نہیں ہے)۔ |
| 11 | کیا دہشت گرد کو 15 مارچ 2019 کو موجود دوسرے فرد سے براہ راست اعانت ملی تھی؟ | کچھ فریقوں کا باوثوق طور پر یہ کہنا ہے کہ دوسرا شوٹر یا معاون موجود تھا۔ یہ تشویشات ظاہر کی گئی ہیں کہ GoPro کی فوٹیج نے دہشت گرد کی کار کے پاس سے کسی کو گزرتے ہوئے دکھایا جس کے ہاتھ میں بائنوکیولرز تھے اور یہ دہشت گرد کے چلے جانے کے بعد کا لمحہ تھا۔ یہ بھی دعوی کیے گئے ہیں کہ دوسرے گواہوں کو یقین ہے کہ مسجد النور کے باہر کم از کم ایک دیگر فرد موجود تھا جو سیاہ لباس پہنے ہوا تھا جس کی کوئی وضاحت نہیں تھی۔ ایک گواہ کا یہ ماننا ہے کہ (دہشت گرد نہیں بلکہ( یہ شخص مسجد النور کی داہنی طرف شوٹنگ کر رہا تھا۔ یہ بھی دعوے ہیں کہ مسجد النور میں موجود کچھ گواہان کے بقول انہوں نے دہشت گرد کو کسی سے بات کرتے ہوئے اور پولیس کے پہنچنے کی صورت میں وارننگ طلب کرتے ہوئے سنا تھا۔ دیگر عرضیوں میں یہ استفسار کیا گیا کہ آیا جس وقت دہشت گرد کار چلا کر لن ووڈ اسلامک سنٹر کی طرف جا رہا تھا اس وقت اس کی کار کے اندر سے ویڈیو ریکارڈنگ کا کوئی تجزیہ کیا گیا تھا تاکہ یہ طے کیا جائے کہ اگر کوئی فرد دو طرفہ بات چیت میں تھا تو وہ کون تھا؟ | یہ مسئلہ معلومات کی درخواست کے ذریعے نمٹانے کی تجویز ہے۔ |
| 12 | پولیس نے مبینہ طور پر شروع میں 9 دیگر افراد کی شمولیت کی رپورٹ کی۔ | کچھ عرضیوں میں استفسار کیا گیا کہ آیا اس سے متعدد شوٹرز کا عندیہ ملا تھا۔ | یہ مسئلہ معلومات کی درخواست کے ذریعے نمٹانے کی تجویز ہے۔ |
| 13 | کیا جائے وقوعہ پر واقع تمام آتشیں اسلحوں سے فنگر پرنٹس یا DNA لیے گئے تھے؟ | کچھ عرضیوں کا خیال تھا کہ اس سے ساتھیوں کی نشاندہی ہو سکتی تھی۔ | یہ مسئلہ معلومات کی درخواست کے ذریعے نمٹانے کی تجویز ہے۔ |

**ضمیمہ ایک :عرضیوں میں اٹھائے گئے مسائل**

| | | | |
|---|---|---|---|
| 14 | کیا دہشت گرد نے حملے کے بعد چھپنے کی کوئی جگہ اسٹینڈ بائی میں رکھی تھی؟ | کچھ عرضیوں کا خیال تھا کہ یہ ساتھیوں کو شناخت کرنے کے لیے ایک جگہ ہو سکتی تھی۔ | یہ مسئلہ معلومات کی درخواست کے ذریعے نمٹانے کی تجویز ہے۔ |
| 15 | کیا دہشت گرد کو آن لائن ساتھیوں سے براہ راست تعاون ملا تھا؟ | فارنسک لحاظ سے شہادت کا ایک اہم ماخذ دہشت گرد کی کار سے ملی ہارڈ ڈسک ہے – اس کے اتہ پتہ کی تفتیش کی جانی چاہیے۔ دوسری عرضی نے بالکل شروعاتی مراحل میں ہی ایک تن تنہا کردار کے بطور اس کی درجہ بندی کیے جانے کے نتیجے میں "تصدیق میں جانبداری" کے امکان کی بات اٹھائی اور یہ نوٹ کیا کہ اس کا منشور انتہائی دائیں بازو کی ویب سائٹس اور متعدد مذاق میں استعمال ہونے والی زبان پر مشتمل تھا۔ کیا اس کی تلاش اور براؤزنگ کے سلسلے میں اس کے راؤٹر سے ماخوذ لاگ کی تفتیش کی گئی تھی؟ کیا جن لوگوں کے ساتھ اس کی مواصلت ہوئی تھی ان سے ماخوذ تمام معلومات پر فالو اپ کیا گیا تھا؟ | یہ مسئلہ معلومات کی درخواست کے ذریعے نمٹانے کی تجویز ہے۔ |
| 16 | کیا گیمنگ والے دوست نے بندوق میں ردوبدل کے معاملے میں مدد کی تھی؟ | فیملیز اس امر سے واقف نہیں ہیں کہ اس کی تفتیش کی گئی تھی۔ | یہ مسئلہ معلومات کی درخواست کے ذریعے نمٹانے کی تجویز ہے۔ |
| 17 | اس بارے میں استفسار کہ دہشت گرد نے حملے کی تیاری کرتے وقت اسٹیرائیڈز کہاں سے حاصل کی تھیں۔ | کچھ عرضیوں کا خیال تھا کہ یہ ساتھیوں کو شناخت کرنے کے لیے ایک جگہ ہو سکتی تھی۔ | یہ مسئلہ معلومات کی درخواست کے ذریعے نمٹانے کی تجویز ہے۔ |

## ضمیمہ ایک :عرضیوں میں اٹھائے گئے مسائل

| | | | |
|---|---|---|---|
| 18 | اس بارے میں استفسار کہ مسجد النور کے اپنے آخری نگرانی مشن کے بعد، کرائسٹ چرچ سے ڈیونیڈن واپسی کی اپنی راہ میں وہ دہشت گرد رات بھر کہاں رکا تھا. | کچھ عرضیوں نے اس بارے میں استفسار کیا کہ آیا کسی ساتھی نے دہشت گرد کو رہائش فراہم کی اور آیا وہ حملوں میں شامل رہے ہو سکتے ہیں۔ | یہ مسئلہ معلومات کی درخواست کے ذریعے نمٹانے کی تجویز ہے۔ |
| 19 | ہر شہید کی حرکات و سکنات کے بارے میں کیا کچھ معلوم ہے اور کیا تیز تر طبی معالجے کی مد سے کسی متوفی فرد کو بچایا جا سکتا تھا؟ | کئی ایک فریقوں نے موت کی وجہ سے متعلق ماہرین کی آراء کی درخواستوں کے ساتھ یہ معاملہ اٹھایا. اس بارے میں تشویش کہ موجودہ معلومات کافی جنرک ہے یا اس کی تفصیل ناکافی طور پر دی گئی ہے. عرضیوں نے یہ بھی مسئلہ اٹھایا کہ ہر شہید اور متاثرہ فرد کے لیے حملوں سے قبل، ان کے دوران اور ان کے بعد کے لمحات کے بارے میں بصیرت درکار ہے، بشمول (a) مسجد تک ان کا سفر، (b) مسجد میں ان کی حرکات، (c) وہ کس کے ساتھ تھے، (d) مسجد میں/کے آس پاس ان کی حرکات، (e) موت کی فوری وجہ/میکانزم، اور (f) قطعی طور پر ہر فرد کی موت کب واقع ہوئی تھی (اس حد تک کہ اس کا تیقن کرنا ممکن ہو)۔ | یہ مسئلہ انکوائری کی گنجائش کے اندر ہے۔ |

# ضمیمہ ایک :عرضیوں میں اٹھائے گئے مسائل

| | | | |
|---|---|---|---|
| 20 | کیا اولین جواب دہندگان تربیت اور وسائل دونوں سے کافی حد تک آراستہ تھے؟ | کئی ایک فریقوں نے اٹھایا تھا۔ تشویشات ظاہر کی گئی تھیں کہ اس امر کا عوامی معائنہ نہیں کیا گیا تھا کہ تمام متعلقہ اولین جواب دہنگان، موسوم بہ پولیس، ایمبولنس سروس، اور کرائسٹ چرچ ہاسپٹل نے 15 مارچ 2019 کو کس طرح جوابی اقدام کیا۔ فیملیز پیش آمدہ معاملے کی غیر معمولی نوعیت کو سمجھتی ہیں اور اولین جواب دہندگا کے ذریعے کی گئی کوششوں کی شکر گزار ہیں۔ تاہم، پیش آمدہ معاملے سے نمٹنے کے لیے، خواہ 'مٹیریل' کی فراہمی کے لحاظ سے یا تربیت کے لحاظ سے، اولین جواب دہندگان کے آراستہ نہیں ہونے کے بارے میں (بشمول دیگر جواب دہندگان کے ساتھ تربیت( انہیں بدستور تشویش لاحق رہی۔ مخصوص سوالات میں شامل تھے:<br><br>• کیا پولیس، آرمڈ آفینڈرز اسکواڈ (AOS) اور اسپیشل ٹیکٹکس گروپ(STG) کے ممبران جنہوں نے "زخمیوں کی مرہم پٹی کی، ان افراد کی چھنٹنی کی اور انہیں مزید نگہداشت کے لیے زیادہ سے زیادہ قابل عمل حد تک وہاں سے لے گئے" سب کے سبب اسی طرح تربیت یافتہ تھے جس طرح شہادت کی رو سے مجموعی جائزہ میں بیان کیا گیا تھا؟<br><br>• کیا AOS اور STG کے وہ ممبران جنہوں نے "زخمیوں کی مرہم پٹی کی، ان افراد کی چھنٹنی کی اور انہیں مزید نگہداشت کے لیے زیادہ سے زیادہ قابل عمل حد تک وہاں سے لے گئے" وہ یا تو AOS میڈکس یا STG میڈکس تھے جس طرح شہادت کی رو سے مجموعی جائزہ میں بیان کیا گیا تھا؟<br><br>• کیا STG کے ممبران جو "زخمیوں کی مرہم پٹی کی، ان افراد کی چھنٹنی کی اور انہیں مزید نگہداشت کے لیے زیادہ سے زیادہ قابل عمل حد تک وہاں سے لے گئے" ان کے پاس موجودہ سالانہ سرٹیفکیٹ تھا؛ انہوں نے سالانہ ریفریشر ٹریننگ لی تھی، اور سینٹ جان ایمبولنس سے مصدقہ پیرامیڈکس کے ساتھ 40 گھنٹے کی رائیڈ الانگ والی تربیت مکمل کی تھی؟<br><br>• AOS میڈکس کے STG میڈکس کی سطح کے ہی تربیت یافتہ نہیں ہونے کی کیا وجہ تھی؟ کیا انہیں ویسا ہی تربیت یافتہ ہونا چاہیے تھا؟<br><br>• کیا سینٹ جان ایمبولنس کے پیرامیڈکس کے ساتھ STG کے لیے 40 گھنٹے کی رائیڈ الانگ والی تربیت "کوشش کردہ" کی بجائے لازمی ہونی چاہیے؟ | یہ مسئلہ انکوائری کی گنجائش کے اندر ہے۔ |
| 21 | پولیس اس سے زیادہ تیزی سے کیوں نہیں پہنچی؟ | عرضیوں میں دہشت گرد کا منشور 1:32 بجے دوپہر کو حکام کو بھیجے جانے کا مسئلہ اٹھایا گیا تھا۔ | یہ مسئلہ انکوائری کی گنجائش کے اندر ہے۔ |

## ضمیمہ ایک :عرضیوں میں اٹھائے گئے مسائل

| | | | |
|---|---|---|---|
| 22 | دہشت گردہ کس طرح پولیس کے مداخلت کیے بغیر مسجد النور سے باہر نکلا، اسلحہ دوبارہ لوڈ کیا اور مسجد میں دوبارہ داخل ہوا؟ | کچھ فیملیز کو تشویش تھی کہ دہشت گرد نے اپنا حملہ شروع کیا اور اس کے پاس باہر جانے، اپنا اسلحہ دوبارہ لوڈ کرنے اور مسجد میں دوبارہ داخل ہونے کا موقع تھا۔ انہوں نے اس بارے میں بھی تشویش ظاہر کی کہ دہشت گرد ٹائمنگ اور پولیس کے ردعمل کی کمی کے بارے میں اس قدر پراعتماد کیوں تھا کہ اسے باہر جانے، دوبارہ لوڈ کرنے اور مزید لوگوں کو شوٹ کرنے کے لیے واپس آنے میں کوئی تردد نہیں ہوا۔ | یہ مسئلہ انکوائری کی گنجائش کے اندر ہے۔ |
| 23 | طبی ردعمل میں تاخیر کس وجہ سے ہوئی؟ | متعدد عرضیوں نے جائے وقوعہ پر ایمبولنس کے پہنچنے اور طبی معالجہ فراہم کرنے میں تاخیر کا مسئلہ اٹھایا۔ | یہ مسئلہ انکوائری کی گنجائش کے اندر ہے۔ |
| 24 | اولین جواب دہندگان نے اعانت فراہم کرنے کے لیے شہریوں کو مسجد میں داخل ہونے سے کیوں روکا تھا؟ | متعدد فریقوں نے اٹھایا تھا۔ جب پولیس کو متاثرین/گواہان نے بتایا کہ دہشت چلا گیا ہے تو مسجد النور میں داخل ہونے میں ہوئی تاخیر کے بارے میں تشویش ہے۔ جن لوگوں کو گولیاں لگی تھیں ان کی زندگیاں بچانے کے لیے لوگ مسجد میں داخل ہونے کی کوشش کر رہے تھے لیکن پولیس نے انہیں داخل ہونے سے روک دیا تھا۔ | یہ مسئلہ انکوائری کی گنجائش کے اندر ہے۔ |
| 25 | کیا پولیس نے ایمبولنس سروس کو مسجد میں داخل ہونے سے روکا تھا اور اگر ہاں تو کیوں؟ | کچھ فیملیز کو یہ بھی تشویش ہے کہ فرسٹ ایڈ دوبارہ بھیجنے کے لیے پولیس نے ایمبولنس کے عملہ (اور دوسرے افراد( کو مسجد میں جانے سے 'باز رکھا'۔ کچھ لوگوں نے پوچھا ہے کہ آیا اولین طبی جواب دہندگان پر پولیس کی طرف سے کوئی رکاوٹیں عائد کی گئی تھیں جس نے ہو سکتا ہے کچھ متاثرین کے زندہ بچ جانے کے نتائج پر ناموافق اثر ڈالا ہو۔ | یہ مسئلہ انکوائری کی گنجائش کے اندر ہے۔ |

# ضمیمہ ایک :عرضیوں میں اٹھائے گئے مسائل

| | | | |
|---|---|---|---|
| 26 | کس نے زخمیوں اور متوفی افراد کی چھنٹنی کی تھی اور یہ کام کس طرح ہوا تھا؟ | یہ مسئلہ فیملیز کی ایک بڑی تعداد نے اٹھایا۔ اس مسئلے کے بارے میں سوالات میں شامل ہیں:<br>• اولین جواب دہندگان نے ہر کیس میں یہ تعین کس طرح کا کہ وہ فرد زندہ نہیں ہے؟<br>• کس نے تعین کیا کہ آیا کوئی فرد زندہ ہے اور اسے ہسپتال لے جایا جائے؟<br>• یہ یقینی بنانے کے لیے کون سے اقدامات کیے گئے تھے کہ شہیدوں میں سے جن کے بعد میں موقع پر ہی فوت ہو جانے کا تعین کیا گیا وہ حقیقت میں اب بھی زندہ نہیں تھے اور امکانی طور پر ہنگامی امداد کا بندوبست کیا گیا تھا؟<br>• کیا زندہ متاثرین کو غلطی سے مردہ مان لیا گیا اور اس کی وجہ سے انہیں طبی معالجہ موصول نہیں ہوا؟<br>• کیا جو لوگ زندہ تھے اور زندہ بچ سکتے تھے اور جن لوگوں کا عضو کام کر رہا تھا اور ان میں نقل و حرکت تھی لیکن وہ زندہ نہیں بچ سکے ان کے بارے میں غور و خوض کیا گیا تھا؟ اگر ہاں تو کیسے؟<br>• کیا متاثرین میں سے کسی میں زندگی کی نشانیاں ظاہر ہو رہی تھیں لیکن انہیں جائے وقوعہ پر اس وجہ سے چھوڑ دیا گیا تھا کہ اولین جواب دہندگان نے انداز لگایا کہ انہیں نہیں بچایا جا سکتا؟<br>• ہر متوفی فرد کو کتنی بار چیک کیا گیا تھا اور کس نے کیا تھا؟<br>• کیا چھنٹنی کے عمل کی ان تشخیصات کا کوئی ریکارڈ ہے؟ اگر نہیں تو کیا اس طرح کے ریکارڈز کو سنبھال کر رکھا جا سکتا تھا/جانا چاہیے تھا؟<br>• کیا متاثرین کو اٹھانے اور لے جانے کا کوئی نظام یا متاثرین کو علاج کے لیے مسجد سے باہر جانے کے لیے مشترکہ کام کا کوئی دیگر ایسا نظام تھا؟<br>• کیا لن ووڈ اسلامک سنٹر میں چھنٹنی کے عمل میں مقامی طبی مرکز کے ڈاکٹروں کی شمولیت ہوئی تھی؟<br>• پولیس اور پیرامیڈکس سروسز اور فرسٹ ایڈ فراہم کرنے والی کسی سروس کا عملی جوابی اقدام کیا تھا؟ | یہ مسئلہ انکوائری کی گنجائش کے اندر ہے۔ |
| 27 | کیا جائے وقوعہ پر بلیٹ سے زخمی ہونے والا جو فرد زندہ بچ گیا اسے اعانت دیے جانے کا کوئی ثبوت موجود ہے؟ | | یہ مسئلہ معلومات کی درخواست کے ذریعے نمٹانے کی تجویز ہے۔ |

## ضمیمہ ایک :عرضیوں میں اٹھائے گئے مسائل

| | | | |
|---|---|---|---|
| 28 | کیا ریڈیو میں پیش آنے والے کسی مسئلے سے زندگی کو ہونے والے نقصان میں کسی طرح مدد ملی؟ | متعدد فیملیز یہ جاننا چاہتی ہیں کہ آیا ریڈیو پروٹوکول اور حقیقی وقت میں ٹریکنگ کی ٹیکنالوجی میں آنے والے مسائل نے پولیس کی رسمی ڈی بریف کو کسی ایسے طریقے سے شناخت کیا جو زندگی کے زیاں میں معاون بنا۔ یہی سوالات ایمبولنس سروس کی چھنٹنی کے عمل پر لاگو ہوتے ہیں۔ | یہ مسئلہ انکوائری کی گنجائش کے اندر ہے۔ |
| 29 | کیا چھنٹنی کے عمل/طبی اعانت کے مرحلے کے دوران کافی حد تک کنٹرول اور ہدایت موجود تھی؟ | تشویش ظاہر کی گئی کہ اس بات کا کوئی ریکارڈ نہیں ہے کہ کس نے کن افراد کی چھنٹنی کی اور یہ کہ بلیٹ سے زخمی ہونے والے متعدد افراد کو عوام الناس نے پہنچایا تھا یا انہوں نے خود ہی ہسپتال تک کا راستہ طے کیا تھا۔ | یہ مسئلہ انکوائری کی گنجائش کے اندر ہے۔ |
| 30 | کیا مسجد النور میں شوٹنگ ہونے کی رپورٹیں کیے جانے پر پولیس نے لن ووڈ اسلامک سنٹر میں ٹیم تعینات کی تھی؟ | کچھ لوگوں کو یہ بھی تشویش ہے کہ مسجد النور میں شوٹنگ کی اطلاع ملنے پر بھی پولیس نے لن ووڈ اسلامک سنٹر میں ٹیم تعینات نہیں کی تھی۔ دوسروں نے پوچھا ہے کہ شہر کے دیگر اسلامی مقامات کو کیوں نہیں محفوظ کیا گیا تھا؟ | یہ مسئلہ انکوائری کی گنجائش کے اندر ہے۔ |
| 31 | کیا لن ووڈ اسلامک سنٹر میں پہنچنے سے قبل ٹریفک کے CCTV سے دہشت گرد کو پکڑنے میں اعانت مل سکتی تھی؟ | جس CCTV نے اس دن کا واقعہ، بشمول اس دہشت گرد کے مسجد النور سے لن ووڈ اسلامک سنٹر تک گاڑی چلانے کو ریکارڈ کیا تھا اس کے فوٹیج کی حد، اور اس بارے میں مسائل اٹھائے گئے تھے کہ آیا ان میں سے کوئی بھی CCTV پولیس کی زیر نگرانی تھا۔ اگر ہاں تو، اس دہشت گرد کی رفتار اور بے قابو ڈرائیونگ کے جواب میں کیا کام کیا گیا تھا؟ | یہ مسئلہ معلومات کی درخواست کے ذریعے نمٹانے کی تجویز ہے۔ |

## ضمیمہ ایک :عرضیوں میں اٹھائے گئے مسائل

| | | | |
|---|---|---|---|
| 32 | کیا پولیس کی جانب سے اولین جواب دہندگان کچھ متاثرین کے حوالے سے باز پرس کرنے والے یا جارح قسم کے تھے؟ | تشویشات ظاہر کی گئی تھیں کہ کچھ متاثرین نے 15 مارچ 2019 کو گولی سے زخمی ہونے والوں کے تئیں پولیس کی جانب سے جارح برتاؤ کی رپورٹ کی تھی، اور یہ کہا گیا تھا کہ "متاثرین سے یہ بات سمجھ میں آئی ہے کہ اس دن جو لوگ گولی کا شکار ہوئے ان کی جانب بندوق تاننے والا صرف اکیلا دہشت گرد ہی نہیں تھا۔ اس چیز نے کسی بھی موت میں معاون بننے والے اس طرح کے رویے سے اضافی صدمے اور رنج کے سوال کو جنم دیا۔" | انکوائری کی گنجائش سے الگ (اس مسئلے پر استفسار کرنے کا دائرہ اختیار نہیں ہے)۔ |
| 33 | کیا پولیس نے دہشت گرد کو فرار ہونے کی "اجازت دی"۔ | متاثرین کا وثوق کے ساتھ کہنا ہے کہ پولیس والے عین اس وقت موجود تھے جس وقت دہشت گرد تھا اور یہ کہ انہوں نے اسے جانے دیا۔ | یہ مسئلہ معلومات کی درخواست کے ذریعے نمٹانے کی تجویز ہے۔ |
| 34 | کیا پولیس لن ووڈ اسلامک سنٹر تک کے راستے میں دہشت گرد کو روک سکتی تھی؟ | عرضیوں میں یہ بات اٹھائی گئی کہ دہشت گرد کے روانہ ہوتے وقت لوگوں پر اس کے گولیاں چلانے کے باوجود پولیس نے اسے نہیں روکا، حالانکہ وہ تیز رفتار سے اور غلط رخ پر گاڑی چلا رہا تھا۔ | یہ مسئلہ معلومات کی درخواست کے ذریعے نمٹانے کی تجویز ہے۔ |
| 35 | کیا ایمرجنسی 111 لائن پر زیادہ سرگرمی کے سبب بھیڑ بھاڑ لن ووڈ اسلامک سنٹر کی جانب سے شروعاتی کالیں چھوٹ گئیں؟ | عرضیوں میں یہ بات اٹھائی گئی کہ لن ووڈ اسلامک سنٹر کی جانب سے 111 پر ایک شروعاتی کال تب کی گئی تھی جب پہلی بار گولی چلائی گئی تھی لیکن اسے 6 منٹ تک ہولڈ پر رکھا گیا تھا۔ مخصوص سوالوں میں شامل تھے: کیا ساری کالیں پولیس کو کی گئی تھیں، ان کا جواب دینے کے لیے افرادی قوت کے حوالے سے پولیس کے پاس کتنی گنجائش ہے، کیا شوٹر کے جم غفیر کی واقعے میں 111 والی کالز کی موصلت اور ہم آہنگی کو بڑھانے کے لیے تعاون کا کوئی نظام دستیاب ہے، اور کیا 111 لائن پر موجود بھیڑ بھاڑ مسجد میں ہونے والی اموات میں معاون بنی؟ | یہ مسئلہ معلومات کی درخواست کے ذریعے نمٹانے کی تجویز ہے۔ |
| 36 | کرائسٹ چرچ ہاسپٹل کو حملہ سے کب اور کس طرح مطلع کیا گیا تھا؟ | عرضیوں میں پوچھا گیا کہ آیا یہ بات درست ہے کہ کرائسٹ چرچ ہاسپٹل کو شوٹنگ کا پہلا علم تب ہوا تھا جب مسجد النور سے دو آدمی پیدل وہاں پہنچے تھے؟ اگر ہاں تو، ہاسپٹل کو اور جلدی کیوں نہیں مطلع کیا گیا تھا؟ دو آدمیوں کے پہنچنے کی ویڈیو سے رجوع کریں۔ | یہ مسئلہ معلومات کی درخواست کے ذریعے نمٹانے کی تجویز ہے۔ |

## ضمیمہ ایک :عرضیوں میں اٹھائے گئے مسائل

| | | | |
|---|---|---|---|
| 37 | کیا حملے کے بعد / فوری ردعمل کے دوران کرائسٹ چرچ ہاسپٹل کے کردار اور کارروائیوں کے بارے میں کوئی مسئلہ درپیش تھا | مخصوص سوالات میں شامل تھے:<br>• شوٹنگز کی اطلاع ملنے کے بعد CDHB، پولیس اور ایمبولنس سروس کے بیچ کون سی معلومات شیئر کی گئی تھیں؟<br>• کیا اموات کا فیصلہ کرنے یا زندگیاں بچانے کی کوشش کرنے کے لیے معیار/جانچوں کے حوالے سے کرائسٹ چرچ ہاسپٹل سے کوئی مواصلت ہوئی تھی؟<br>• کیا زندگیاں بچانے کے لیے ہسپتال کی کوئی خدمات مسجد میں انجام دی جا سکی تھیں؟<br>• اس دن کیا معاملہ پیش آیا؟ کیا لوگوں کو معلوم تھا کہ وہ کیا کر رہے ہیں؟ کیا زندگیاں بچائی جا سکیں؟<br>• کیا زندہ بچ جانے والوں کا علاج کرنے میں کوئی ایسی کمی رہی جس نے شہید کے ساتھ برتاؤ کیے جانے کے کسی طریقے کے بارے میں سوالات کو جنم دیا؟ | یہ مسئلہ معلومات کی درخواست کے ذریعے نمٹانے کی تجویز ہے۔ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| 38 | کیا CDHB نے ہنگامی پالیسیوں کو صحیح سے فعال اور استعمال کیا؟ | مخصوص سوالات میں شامل تھے:<br>• اہم وقوعہ کا منصوبہ کیا تھا؟ اس کا کینٹربری DHB ہیلتھ ایمرجنسی پلان 2017 سے کس طرح کا ربط ہے؟ کیا آزادانہ مطمح نظر سے یہ ایک بہترین طرز عمل تھا؟ کیا اس پر فالو اپ ہوا تھا اور کس نے کیا تھا؟ کیا اس سے پہلے اس طرح کے منصوبوں پر عملہ کی تربیت کا اہتمام کیا گیا تھا؟ کتنی بار کیا گیا تھا؟ عملہ کی کس سطح پر ہوا تھا؟<br>• کیا CDHB نے 15 مارچ 2019 کو درج ذیل میں سے کسی یا سبھی کو تشکیل دیا یا استعمال کیا تھا؟<br>○ EOC: ایمرجنسی آپریشنز سنٹر۔ ایک تشکیل یافتہ فسیلیٹی جہاں کسی وقوعہ پر آپریشن سے متعلق جوابی اقدام کو کنٹرول کیا اور یہ فراہم کیا جاتا ہے۔<br>○ ایمرجنسی کوآرڈینیشن سنٹر: ایک تشکیل یافتہ فسیلیٹی؛ وہ مقام جہاں کسی ایمرجنسی کے حوالے سے جوابی اقدام میں میل جول بنایا جاتا ہے، اور جو EOC کو چلاتی ہے۔<br>○ کوآرڈینیٹڈ انسیڈنٹ مینیجمنٹ سسٹم۔ ہنگامی واقعات کا منظم طریقے سے نظم کرنے کا ایک ڈھانچہ جو کسی ایمرجنسی میں شامل متعدد ایجنسیوں یا اکائیوں کو ایک ساتھ کام کرنے کی سہولت دیتا ہے۔<br>• اگر درج بالا میں سے کوئی بھی تشکیل دیا یا استعمال کیا گیا تھا تو، یہ کس طرح کارگر ہوا؟<br>• کیا بدنظمی میں امن لانے کی مطلوبہ کوشش میں متعدد سنٹرز قائم کیے گئے تھے اور متعدد نظام اور منصوبے نافذ کیے گئے تھے؟ | یہ مسئلہ معلومات کی درخواست کے ذریعے نمٹانے کی تجویز ہے۔ |

## ضمیمہ ایک :عرضیوں میں اٹھائے گئے مسائل

| | | | |
|---|---|---|---|
| 39 | ہنگامی خدمات کا باہمی ربط ضبط | عرضیوں میں پوچھا گیا تھا کہ آیا دہشت گردانہ حملے پر جوابی اقدام کرنے کے لیے کوئی تیاری کی گئی تھی اور ہنگامی خدمات کا ربط ضبط تھا۔ مخصوص سوالات میں شامل تھے:<br>• کیا دہشت گردانہ حملے پر جوابی اقدام کرنے کے لیے کوئی تیاری کی گئی تھی اور کوئی پالیسی، نظام یا طرز عمل فروغ دیا گیا تھا؟<br>o کیا ان پالیسیوں میں مشترکہ منصوبہ بندی اور مشقیں شامل تھیں؟<br>• ان پالیسیوں، نظاموں اور طرز عمل کی تعمیل کیا تھی؟<br>• مقامی مسجد یا ملکی اسلامی تنظیمی پروٹوکول کیا تھے؟<br>o پچھلے سالوں میں مسجدوں پر تیزی سے بڑھتے حملوں کے بعد سیکیورٹی ایجنسیوں نے انہیں کس قسم کے سیکیورٹی کے نظاموں کا مشورہ دیا ہے؟<br>• کیا تربیت، تیاری، یا پالیسی کی کمی، یا پالیسیوں اور نظاموں کے تعمیل کی کمی نے زندگیاں بچانے کی جواب دہندگان کی اہلیت کو متاثر کیا یا زندگیوں کا جو نقصان ہوا اس کی حد میں کسی اور طریقے سے معاون ہوا؟<br>• کیا CDHB کے پاس درج ذیل کے التزامات تھے:<br>o ہسپتالوں کا ربط ضبط، متعلقہ منصوبہ بندی، تیاری، پالیسیوں، نظاموں اور طرز عمل کی معقولیت اور ان کی تعمیل۔<br>o متعلقہ ہنگامی خدمات کے بیچ اور شہری خدمات کے ساتھ بین ایجنسی مواصلت اور ربط ضبط۔<br>o وسائل کا معقول استعمال اور ربط ضبط۔<br>o ہنگامی جوابی اقدام کے لیے تیاری اور اس پر عمل درآمد کے حوالے سے مذکورہ بالا سبھی کا اثر۔ | یہ مسئلہ معلومات کی درخواست کے ذریعے نمٹانے کی تجویز ہے۔ |

# ضمیمہ ایک :عرضیوں میں اٹھائے گئے مسائل

| | | | |
|---|---|---|---|
| 40 | موت کے وقت اور موبائل مواصلتوں کے بیچ تضادت کا معاملہ اٹھایا گیا؟ | کچھ فریق پیراگراف 8.4 میں درج عمومی شہادت کی رو سے مجموعی جائزہ میں بیان کردہ تبصروں سے مطمئن نہیں تھے، جن میں مذکورہ ہے کہ:<br><br>"پولیس کی تفتیشات سے پتہ چلا ہے کہ اس دن سیلولر فون اور/یا کنکٹیویٹی میں ایک بے ضابطگی سے اس کی وضاحت ہوئی ہے۔"<br><br>کچھ دیگر متاثرین وفات پانے سے پہلے اپنی فیملیز سے مواصلت کرنے پر قادر تھے۔ | یہ مسئلہ معلومات کی درخواست کے ذریعے نمٹانے کی تجویز ہے۔ |
| 41 | شوٹنگ کی ٹائم لائن میں غیر آہنگیاں۔ | کئی ایک عرضیوں میں یہ بات نوٹ کی گئی کہ عمومی شہادت کی رو سے مجموعی جائزہ میں پہلی گولی 1:40 بجے دوپہر چلنے کا ریکارڈ ہے جبکہ مصالحتی رپورٹ میں 1:45 بجے دوپہر پہلی گولی چلنے کا ریکارڈ ہے۔ دیگر عرضیوں میں دوسری غیر آہنگیوں کے بارے میں بھی تشویشات اٹھائی گئی ہیں جن کا ربط افراد سے ہے۔ | یہ مسئلہ معلومات کی درخواست کے ذریعے نمٹانے کی تجویز ہے۔ |
| 42 | تمام فیملیز کو DVI پوسٹ مارٹم رپورٹ جیسی معلومات نہیں دی گئی تھیں: انہیں معلوم ہی نہیں تھا کہ یہ موجود ہے اور وہ اسے مانگ سکتے تھے۔ | - | یہ مسئلہ معلومات کی درخواست کے ذریعے نمٹانے کی تجویز ہے۔ |
| 43 | فیملیز نے معلومات کی درخواستیں دی ہیں جنہیں مسترد کر دیا گیا ہے یا ان کا جواب نہیں دیا گیا ہے۔ | - | یہ مسئلہ معلومات کی درخواست کے ذریعے نمٹانے کی تجویز ہے۔ |
| 44 | کیا معلومات کی تشہیر کے عمل کو بہتر بنایا گیا ہے؟ | کئی ایک فیملیز کو اپنے گمشدہ عزیز و اقارب کے بارے میں ہیگلے اسکول اور کرائسٹ چرچ ہاسپٹل سے معلومات حاصل کرنے میں جو مشکلات پیش آئیں اس کو انہوں نے نوٹ کیا۔ | انکوائری کی گنجائش سے الگ (اس مسئلے پر استفسار کرنے کا دائرہ اختیار نہیں ہے)۔ |
| 45 | فیملیز کو عزیز و اقارب کی لاشوں تک بلا نگرانی رسائی کی اجازت کیوں نہیں دی گئی تھی؟ | عرضیوں میں یہ بات نمایاں کی گئی تھی کہ یہ چیز فیملیز کے لیے تناؤ پیدا کرنے والی تھی۔ | انکوائری کی گنجائش سے الگ (اس مسئلے پر استفسار کرنے کا دائرہ اختیار نہیں ہے)۔ |

# ضمیمہ ایک :عرضیوں میں اٹھائے گئے مسائل

| | | | |
|---|---|---|---|
| 46 | کیا پوسٹ مارٹم سے متعلق تفتیشات انجام پانے سے پہلے ان کے حوالے سے فیملیز سے رجوع کیا گیا تھا؟ کیا شہید کی لاشوں کے ساتھ ثقافتی لحاظ سے مناسب برتاؤ کی سہولت بہم پہنچانے کے لیے NZ پولیس، SJA اور کرائسٹ چرچ ہاسپٹل کے ساتھ معقول طریق کار نافذ العمل تھے؟ | فریقین اس ضمن میں قانون کو سمجھتے ہیں لیکن ان کا خیال ہے کہ اسے تبدیل ہونا چاہیے اور/یا یہ کہ مسلم عقیدے کے تناظر میں مشاورت ہونی چاہیے تھی۔ انہوں نے اس امر پر بھی غور کیا کہ مزید ثقافتی لیاقت کی ضرورت ہے، مثلاً یہ یقینی بنانا کہ کوئی بھی خاتون متوفی مردوں کی لاشوں کو نہ چھوئے۔ عرضیوں میں اٹھائی گئی عمومی تشویشات یہ تھیں کہ خواتین کی لاشوں کو خواتین ہی دھوئیں اور وہی ہاتھ لگائیں اور مردوں کی لاشوں کو صرف مرد دھوئیں اور ہاتھ لگائیں۔ متاثرین کی آنکھیں اور نچلے جبڑے کو بند کیا جائے اور میت کو سفید چادر سے ڈھک دیا جائے۔ | انکوائری کی گنجائش سے الگ (اس مسئلے پر استفسار کرنے کا دائرہ اختیار نہیں ہے) |
| 47 | ثقافتی جواب اور کارونیل انکوائری | کارونر کو ثقافتی اور روحانی ضروریات سے واقف رہنے اور اس کی سہولت دینے کی ضرورت کے سلسلے میں فیملیز نے تشویشات کا اظہار کیا تھا۔ اس میں متوفی افراد کے ناموں اور مسجدوں کا درست املا شامل ہے۔ | انکوائری کی گنجائش سے الگ (اس مسئلے پر استفسار کرنے کا دائرہ اختیار نہیں ہے) |
| 48 | مسجدوں اور اسلامی مراکز کا تحفظ | موصولہ عرضیوں میں یہ بات شامل تھی کہ آیا، NZ میں مذہبی املاک کے خلاف منافرت سے تحریک یافتہ غارتگری میں اضافہ کے تناظر میں، حکومت کو بہتر سکیورٹی کا انتظام کرنا چاہیے۔ دیگر عرضیوں میں یہ بات نوٹ کی گئی کہ حملے سے قبل کے سالوں میں مشکوک سرگرمی کی جو بہت ساری رپورٹیں تھیں ان کی تفصیلات پر RCOI نے کسی روشنی پر سایہ نہیں ڈالا تاکہ مسجدوں میں تحفظ کے سلسلے میں کسی فوری طلب ضرورت کا شعور پیدا ہو۔ کارونر سے یہ تفتیش کرنے کی گزارش کی جا رہی ہے کہ مسجدوں کو مزید تحفظ کیوں نہیں دیا گا تھا۔ | انکوائری کی گنجائش سے الگ (RCOI کے ذریعہ زیر غور لایا گیا)۔ |
| 49 | تن تنہا اداکار دہشت گرد کو ٹریک کرنے میں لیاقت کی کمی۔ | موصولہ عرضیوں میں درخواست کی گئی ہے کہ کارونر اس بات کی تفتیش کرے کہ آیا NZSIS کے پاس تن تنہا اداکاروں کا سراغ لگانے کے لیے کوئی حکمت عملی یا لیاقتیں موجود ہیں۔ | انکوائری کی گنجائش سے الگ (RCOI کے ذریعہ زیر غور لایا گیا)۔ |
| 50 | مسلموں کے خلاف ادارہ جاتی تعصب۔ | یہ مسئلہ اٹھایا گیا تھا کہ دائیں بازو کی انتہا پسندی پر عمل کرنا مسلم مخالف تعصب کا نتیجہ تھا جو اسلام ترسی سے پیدا شدہ ہے۔ یہ درخواست کی گئی کہ کارونر اس امر کی تفتیش کرے کہ آیا نسبتی عامل کے بطور مسلموں کے خلاف ادارہ جاتی تعصب موجود تھا۔ | انکوائری کی گنجائش سے الگ (RCOI کے ذریعہ زیر غور لایا گیا)۔ |

## ضمیمہ ایک :عرضیوں میں اٹھائے گئے مسائل

| | | | |
|---|---|---|---|
| 51 | دہشت گرد کی فیملی کی جوابدہی۔ | کچھ فیملیز نے دہشت گرد کی فیملی کی اخلاقی ذمہ داری کے بارے میں بات کی ہے تاکہ ریاستی سیکٹر کی ایجنسیوں کو اس کے سیاسی خیالات کے حوالے سے ان کی تشویشات اور 15 مارچ 2019 کو جب اس دہشت گرد نے انہیں ٹیکسٹ کیا تو فوراً کارروائی کرنے میں ان کی ناکامی کا انہیں علم ہو جائے۔ | انکوائری کی گنجائش سے الگ (اس مسئلے پر استفسار کرنے کا دائرہ اختیار نہیں ہے)۔ |
| 52 | شہید کے تبصرے۔ | NZ کی انٹلیجنس ایجنسیوں کی کارروائی کیا تھی؟ کیا اسلامی دہشت گردی پر کافی زیادہ فوکس تھا لہٰذا اس ملک میں آکر تیاری کرنے اور اس نے جو کچھ کیا اسے انجام دینے میں اس دہشت گرد کے سامنے کوئی رکاوٹ نہیں تھی؟ | انکوائری کی گنجائش سے الگ (RCOI کے ذریعہ زیر غور لایا گیا)۔ |
| 53 | شکایات کی کارروائی۔ | NZ میں مسلموں کے برتاؤ کے بارے میں پولیس کو شکایات کی گئی تھیں – اسے سنجیدگی سے نہیں لیا گیا۔ لن ووڈ اسلامک سنٹر پر مشتمل ایک واقعہ پیش آیا تھا، پولیس نے مسلح ہونے کا وعدہ کیا تھا اور ایک ہفتے بعد بھی پولیس غیر مسلح تھی۔ | انکوائری کی گنجائش سے الگ (اس بات کا کوئی ثبوت نہیں ہے کہ 15 مارچ 2019 سے قبل لن ووڈ اسلامک سنٹر میں یہ واقعہ پیش آیا تھا)۔ |
| 54 | حملوں کے بعد فیملیز کے ساتھ الجھن آمیز/تاخیر شدہ مواصلت کی وجہیں کیا تھیں اور بڑے پیمانے پر ہلاکت کے واقعات کے بعد مواصلت کو کس طرح بہتر بنایا جا سکتا ہے؟ | عرضیوں میں یہ بات نوٹ کی گئی ہے کہ معلومات موصول ہونے میں تاخیر یا غلط معلومات کی فراہمی کی وجہ سے نمایاں تناؤ پیدا ہوا اور اس کے نتیجے میں فیملیز کو عزیز و اقارب کی شناخت کی کوشش کرنے کے لیے GoPro کی فوٹیج دیکھنے کا سہارا لینا پڑا۔ مخصوص سوالات میں شامل تھے:<br>• کیا پولیس کے انٹرویو کرنے اور بیانات لینے کے عمل کا جائزہ لیا گیا تھا؟<br>○ زیادہ سے زیادہ لوگوں سے مزید، اعلی معیار کی معلومات حاصل کرنے کے لیے، مزید جامع طور پر، مزید بروقت انداز میں اور مزید کارگر طریقے سے یہ کارروائیاں کس طرح مکمل کی جا سکتی تھیں؟<br>○ کیا انٹرویو کی کارروائیوں سے کافی شروعاتی مرحلے میں جب معاملات تازہ تھے کافی زیادہ معلومات اخذ ہو سکتی تھیں، بجائے اس کے کہ اہم تفصیلات کو مہینوں یا سالوں بعد تک بڑھنے کے لیے چھوڑ دیا گیا، جیسے کہ متاثرین کے بیچ گفتگوؤں کو دوبارہ صدمے میں ڈال کر؟<br>• پیش آمدہ معاملے کی فیملیز کے سامنے مزید جامع انداز میں دوبارہ ترتیب دینے اور وضاحت کرنے کے لیے روابط، مداخلتیں اور تجزیے کس طرح کیے جا سکتے ہیں؟ | انکوائری کی گنجائش سے الگ (اس مسئلے پر استفسار کرنے کا دائرہ اختیار نہیں ہے)۔ |

## ضمیمہ ایک :عرضیوں میں اٹھائے گئے مسائل

| | | | |
|---|---|---|---|
| 55 | کیا حملوں کے جوابی اقدام کا کوئی داخلی جائزہ لیا گیا ہے۔ | عرضیوں میں پوچھا گیا ہے کہ آیا CDHB، پولیس، اور سینٹ جانز ایمبولنس نے حملے کے بعد اپنے طریق کار کا جائزہ لیا ہے، جس میں بین ایجنسی ربط ضبط اور مواصلت کی لائنیں شامل ہیں، اور کون سی تبدیلیاں لائی گئی ہیں۔ مخصوص سوالات میں شامل تھے:<br>• کیا اس دن تمام اقسام کی ہنگامی خدمات کی موجودگی کی باہم مربوط آگہی حاصل کرنے کا کوئی ایسا موقع تھا جو کسی جوابی اقدام میں ربط ضبط بنا سکتا؟<br>• ہنگامی حالت کے ان میں سے ہر ایریا میں خدمات کا پورا اسپیکٹرم ایک دوسرے کے مقام اور ضرورت پڑنے پر جوابی اقدام کرنے کی اہلیت سے کس طرح واقف ہو سکتا تھا؟<br>• کیا مقامی آپریشن کمانڈ سنٹر جیسے جسٹس پریسنکٹ کو اگر متعلقہ ایجنسیوں کے ذریعہ صحیح سے مطلع کیا جاتا تو، وہ زمینی سطح پر تمام ہنگامی واقعات اور خدمات کا ایک کیلنڈر برقرار رکھ سکتا تھا، اور مطلوب ہونے پر ان خدمات کے ربط ضبط میں اعانت کر پاتا؟<br>o کیا اس طرح کا مواصلتی کمانڈ سنٹر مجموعی ربط ضبط میں ایک کلیدی کردار ادا کر سکتا تھا؟<br>• کیا بعض قسم کی ہنگامی خدمات کی شناخت اس امر کو شناخت کرنے کی ضرورت پڑنے کے پولیس کے مسئلے کو بڑھا سکتے تھے کہ حلفیہ افسران کون ہیں؟<br>o کیا اس طرح کے ربط ضبط اور شناخت کی بہتر کاری نہ صرف دوسرے افسران کی نشاندہی کرنے میں پولیس کی بلکہ پولیس اور ہنگامی جواب دہندگان کو شناخت کرنے کا اہل ہونے کی متاثرین کی حالت زار میں بھی معاون ہوئی؟ | یہ مسئلہ معلومات کی درخواست کے ذریعے نمٹانے کی تجویز ہے۔ |
| 56 | دستاویزی شہادت کی قلتیں۔ | ایک عرضی میں یہ مسئلہ اٹھایا گیا کہ آیا دلچسپی رکھنے والے فریقوں کی کوئی متعین فہرست ہے، اور ازیں قبل جنہیں استعمال کیا گیا ہے ان سے ایک نئی فہرست تیار کرنے کی التجا کی۔ عرضی میں اس بارے میں تشویشات اٹھائی گئیں کہ متاثر فرد کس کو مانا جا رہا ہے۔<br><br>سند اموات اور ان اسناد کے لیے تفصیلات کو جس طرح طے کیا گا تھا ان کے بارے میں بھی تشویشات ظاہر کی گئی تھیں۔ DVI کی استعمال شدہ دستاویزی شہادت کے بارے میں ملتی جلتی تشویشات ظاہر کی گئی تھیں۔ مجموعی طور پر، عرضی میں اس امر پر غور کیا گیا تھا کہ متاثرین کو موصول ہونے والی معلومات، جیسے شہادت کی رو سے مجموعی جائزے، کو ان کی ضروریات کے لحاظ سے مزید آمادہ ہونے کی ضرورت تھی۔ | انکوائری کی گنجائش سے الگ (اس مسئلے پر استفسار کرنے کا دائرہ اختیار نہیں ہے)۔ |